SCAN TO VERIFY
LAW DEPARTMENT
GOVERNMENT OF SINDH
www.sindhlaws.gov.pk

سندھ آرڈیننس نمبر III مجریہ 1975

SINDH ORDINANCE NO.III OF 1975

سندھ بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن (ترمیم) آرڈیننس، 1975

THE SINDH BOARD OF TECHNICAL EDUCATION (AMENDMENT) ORDINANCE, 1975

فہرست (CONTENTS)

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

1۔ مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

2۔ 1970 کے سندھ آرڈیننس XVI کی دفعہ 1 کی ترمیم
Amendment of section 1 of Sindh Ordinance XVI of 1970

3۔ 1970 کے سندھ آرڈیننس XVI میں دفعات 14-A اور 14-B کی شمولیت
Insertion of sections 14_A and 14_B in Sindh Ordinance XVI of 1970

سندھ آرڈیننس نمبرIII مجریہ 1975

SINDH ORDINANCE NO.III OF 1975

سندھ بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن (ترمیم) آرڈیننس، 1975

THE SINDH BOARD OF TECHNICAL EDUCATION (AMENDMENT) ORDINANCE, 1975

[16 ستمبر 1975]

آرڈیننس جس کے ذریعے سندھ بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن آرڈیننس، 1970 میں ترمیم کی جائے گی؛

تمہید (Preamble)

جیسا کہ سندھ بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن آرڈیننس، 1970 میں ترمیم کرنا ضروری ہو گیا ہے، جو کہ اس طرح ہو گی؛

اب جیسا کہ صوبائی اسیمبلی سندھ کا سیشن جاری نہیں ہے اور سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ حالات میں فوری طور پر قدم اٹھانا لازم ہے؛

اب اس لیئے، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 128 کی شق (1) کے تحت منتقل کردہ اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے، سندھ حکومت نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

1. (1) اس آرڈیننس کو سندھ بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن (ترمیم) آرڈیننس، 1975 کہا جائے گا۔

(2) یہ فی الفور نافذ ہو گا۔

1970 کے سندھ آرڈیننس XVI کی دفعہ 1 کی ترمیم
Amendment of section 1 of Sindh Ordinance XVI of 1970

2. سندھ بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن آرڈیننس، 1970 میں، جس کو اس کے بعد مذکورہ آرڈیننس کہا جائے گا، اس کی دفعہ 1 میں، مندرجہ ذیل ذیلی دفعہ (3) شامل کی جائے گی:

"(3) یہ وقتی طور پر نافذ کسی بھی قانون کے تحت کسی سسٹم کے تحت اپرنٹس شپ کے ذریعے تربیت کرنے والے کسی شخص پر نافذ نہیں ہوگا۔"۔

1970 کے سندھ آرڈیننس XVI میں دفعات 14-A اور 14-B کی شمولیت
Insertion of sections 14_A and 14_B in Sindh Ordinance XVI of 1970

3۔ مذکورہ آرڈیننس میں، دفعہ 14 کے بعد مندرجہ ذیل دفعات 14-A اور 14-B شامل کی جائیں گی:

ڈپلوماز اور سرٹیفکیٹس جاری کرنے پر پابندی

14-A۔ کوئی بھی شخص جب تک حکومت کی طرف سے بااختیار نہیں بنایا جائے، کوئی ڈپلومہ یا دفعہ 14 کے تحت بورڈ کی طرف سے تشکیل شدہ تدریس کی عام اسکیم میں شامل مضامین میں سرٹیفکیٹ جاری نہیں کرے گا۔

وضاحت: "اس دفعہ میں شخص میں شامل ہوگا کوئی باڈی کارپوریٹ یا دیگر باڈی، تنظیم یا ادارہ۔

جرم کی سزا اور ازالہ

14-B۔ (1) جو بھی اس آرڈیننس کی کسی گنجائش، یا ضوابط، یا اس سلسلے میں قواعد کی خلاف ورزی کرتا ہے، اس کو قید کی سزا دی جائے گی، جو ایک سال تک بڑھ سکتی ہے، یا جرمانہ جو پچاس ہزار روپے تک بڑھ سکتا ہے، یا دونوں ساتھ۔

(2) اگر اس آرڈیننس یا ضوابط یا اس سلسلے میں قواعد کی خلاف ورزی کی جائے:

(a) ایک باڈی کارپوریٹ ہر ایک ڈائریکٹر، منیجر، سیکریٹری یا دوسرے

عملدار یا اس سلسلے میں ایجنٹ کی طرف سے؛ یا

(b) دیگر باڈی، تنظیم یا ادارہ، ہر ایک میمبر یا اس سلسلے میں شراکت دار، یا منیجر یا ایسی باڈی، تنظیم یا ادارہ چلانے والے عملدار کے طرف سے کی جائے، جب تک وہ ثابت ہو کہ ایسی خلاف ورزی بغیر اس کی معلومات کے ہوئی ہے یا اس نے ایسی خلاف ورزی روکنے سے مذکورہ نااہلی کی ہے، وہ ایسی خلاف ورزی کا ملزم سمجھا جائے گا۔

(3) کسی بھی عدالت کو اس آرڈیننس کے تحت کیئے گئے جرم پر کارروائی کا دائرہ اختیار نہیں ہو گا، علاوہ ازیں جب تک ایسے کردہ جرم کے بارے میں چیئرمین یا اس کی طرف سے بااختیار بنائے گے کسی دیگر شخص کی طرف سے تحریری رپورٹ نا کی جائے۔"

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام عوام کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔